انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — روزنامہ الفضل — ٹیلیفون نمبر ۹۱

ایڈیٹر غلام نبی — قادیان دارالامان

DAILY AL FAZL QADIAN

"الفضل قادیان" — قیمت فی پرچہ دو پیسے

جلد ۲۶ — مورخہ ۷ رجب ۱۳۵۷ — یوم ...شنبہ — مطابق ۲ ستمبر ۱۹۳۸ء — نمبر ۲۰۲

مسئلہ تناسخ کے متعلق آریوں اور بانی آریہ سماج میں اختلاف

تناسخ جیسے ناممکن الفہم عقیدہ کی تائید میں آریہ اخبارات آئے دن اس قسم کی خبریں شائع کرتے رہتے ہیں کہ فلاں مقام کا فلاں لڑکا یا لڑکی اپنے سابقہ جنم کے حالات سناتی ہے اور وہ حالات بالکل درست ثابت ہوتے ہیں۔ یا یہ کہ سابقہ زندگی میں پڑھے ہوئے علم کو نہایت چھوٹی عمر میں ظاہر کرتے ہیں۔ چنانچہ "پرتاپ" ۲۴ اگست نے لدھیانہ کے متعلق لکھا ہے:۔

"یہاں چند روز سے ساڑھے تین برس کا ایک نابینا ہندو لڑکا آیا ہوا ہے۔ جسے تلسی کرت رامائن۔ اور گیتا کے شلوک زبانی یاد ہیں ... ... سرکاری کاغذات سے تصدیق کرنے پر لڑکے کی عمر ساڑھے تین سال کی ثابت ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کے سامنے گیتا اور تلسی کرت رامائن کا شلوک یا چوپائی غلط پڑھے۔ تو لڑکا فوراً چلا اٹھتا ہے۔ کہ تم غلط سُنا رہے ہو ... ... اپنے ذہن پر زور ڈالنے کے لئے لڑکا اپنے مونہہ پر چپت لگاتا ہے۔ اور رامائن کی چوپائیاں اور گیتا کے شلوک سنانے لگ جاتا ہے"۔

اسی طرح "ملاپ" (۲۵ اگست) "پچھلے جنم کے حالات بتانے والی لڑکی" کے عنوان سے الہ آباد کے متعلق لکھتا ہے۔ کہ:۔

"کرنل گنج میں ایک سات سالہ لڑکی اپنے پچھلے جنم کے حالات بتاتی ہے"۔ اور کچھ تفصیلات بھی پیش کی ہیں۔ اگرچہ اس قسم کی باتیں تحقیقات کرنے پر بھی بالکل غلط ثابت ہوتی ہیں۔ لیکن ان کے غلط ہونے کے متعلق اصولی طور پر فیصلہ خود بانی آریہ سماج سوامی دیانند جی فرما گئے ہیں۔ اور لطف یہ کہ مسئلۂ تناسخ کی حمایت کرتے ہوئے ہی انہوں نے اس بات کی پرزور اور پُر دلائل تردید کی اور لکھا ہے کہ سابقہ جنم کے حالات نہ کوئی بتا سکتا ہے اور نہ بتانے ممکن ہیں۔ چنانچہ سوال وجواب کے طور پر لکھتے ہیں:۔

"**سوال**۔ جنم ایک ہے۔ یا بہت سے۔

جواب۔ بہت سے۔

سوال۔ اگر بہت ہیں۔ تو پہلے جنم اور موت کی باتیں کیوں یاد نہیں؟

جواب۔ جیو تھوڑے علم والا ہے۔ تینوں زمانوں کی باتیں نہیں جانتا۔ اس لئے یاد نہیں رہتا۔ اور جس من کے ذریعہ علم حاصل ہوتا ہے۔ وہ بھی ایک وقت میں دو علم حاصل نہیں کر سکتا۔ بھلا پہلے جنم کی بات تو دور رہنے دیجئے۔ اس جنم میں جب جیو حمل میں تھا۔ جہاں جسم تیار ہوا۔ اور پھر پیدا ہوا۔ نیز پانچ سال کی عمر سے پہلے جو جو باتیں ہوئی ہیں۔ ان کو کیوں یاد نہیں کر سکتا۔ ایسے ہی بیداری یا خواب میں بہت سا کاروبار ظاہر طور پر کرکے "سشپتی" یعنی گہری نیند کی حالت میں اس بیداری وغیرہ کے کاروبار کو یاد کیوں نہیں کر سکتا۔ اور تم سے کوئی پوچھے۔ کہ بارہ برس سے پہلے تیرھویں برس کے پانچویں مہینے کے نویں دن دس بجے پر پہلے منٹ میں تم نے کیا کیا تھا۔ تمہارا مونہہ۔ ہاتھ۔ اور کان۔ آنکھ جسم کس طرف اور کس قسم کا تھا۔ اور من میں کیا سوچ تھی۔ جب اس جنم میں یہ حال ہے۔ تو پچھلے جنم کے یاد رہنے کے متعلق شک پیدا کرنا محض لڑکپن کی بات ہے۔ بلکہ یاد نہ رہنے کی وجہ سے جیو سکھی ہے نہیں تو سارے جنموں کے دکھوں کو دیکھ دیکھ کر دکھی ہو کر مر جاتا۔ نیز کوئی شخص پچھلے۔ اور اگلے جنم کے حالات کو جاننا چاہے۔ تو جان بھی نہیں سکتا۔ کیونکہ جیو کا علم اور وجود محدود ہے یہ بات ایشور کے جاننے کی ہے۔ نہ کہ جیو کی"۔ (ستیارتھ پرکاش باب ۹ صفحہ ۲۸۳، ۲۸۴)

اب سوال یہ ہے۔ کہ اگر وہ واقعات درست ہیں۔ جو گزشتہ جنم کے حالات جاننے کے متعلق آئے دن آریہ اخبارات میں شائع کرتے رہتے ہیں۔ اور ان سے مسئلہ تناسخ کی صداقت ظاہر کی جاتی ہے۔ تو پھر سوامی دیانند جی نے اس بارے میں جو کچھ لکھا ہے۔ وہ درست نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر ان کے خیالات درست ہیں۔ تو پھر یہ صرف اس قسم کے واقعات پیش کرنا بالکل فضول ہے۔ بلکہ بانی آریہ سماج کے کئے کرائے پر پانی پھیرنا ہے۔ عجیب بات ہے کہ آریہ صاحبان یوں تو ستیارتھ پرکاش کو پانچواں وید کہتے۔ اور یہ دعوے کرتے ہیں۔ کہ مسلمانوں میں قرآن کریم کو جو درجہ حاصل ہے۔ وہی آریوں کے نزدیک ستیارتھ پرکاش کا ہے لیکن اس کی صریح اور صاف تعلیم کے بالکل خلاف کرتے ہوئے ذرا نہیں ہچکچاتے۔ اور جو بات اپنے منشاء کے خلاف پاتے ہیں۔ اسے فوراً پرے پھینک دیتے ہیں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۱ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔ الحمدللہ

خلافت جوبلی فنڈ کی مجوزہ رقوم کے متعلق اعلان

خلافت جوبلی فنڈ کی مجوزہ تین لاکھ روپیہ کی رقم کو پورا کرنے کے لئے یہ تجویز کی گئی تھی۔ کہ جماعتوں کے سالانہ بجٹ چندہ عام وغیرہ کے حساب سے ان کے ذمہ رقم مقرر کر دی جائے۔ چونکہ مجوزہ رقم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سالانہ چندہ عام سے تقریباً ڈیوڑھی ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں کے بجٹ سالانہ کو ڈیوڑھا کر کے ان کے ذمہ رقم مقرر کر کے سب کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ اب اطلاع عام کے لئے جماعتوں کے ذمہ کی رقوم شائع کی جاتی ہیں۔ جن کو جماعتوں نے پورا کرنا ہے۔

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ رقم جو مقرر کی گئی ہے پوری کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ چونکہ وقت تھوڑا ہے اس لئے وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔

ناظر بیت المال قادیان

جماعت	رقم	جماعت	رقم	جماعت	رقم	جماعت	رقم
قادیان	30,000/-	گورداسپور	2,000/	انبالہ	3,000/-	جہلم	1500/-
لاہور شہر	20,000/-	گوجرانوالہ	2,000/	محمود آباد	3,000/-	کیمبل پور	1500/-
لاہور چھاؤنی	2,000/	بنوں	2,000/	محمد آباد	3,000/-	کوٹ قیصرانی	
مزنگ	5,000/-	چک ۱۶۶ مراد	2,000/	کمپالہ	3,000/-		1500/-
گنج	2,000/	منٹگمری	2,000/	لائل پور	2500/	بیگم پور کنڈھی	
میزان لاہور	29,000	زیرہ	2,000/	ڈیرہ اسمٰعیل خان	2500/		1500/-
شملہ	16,000/-	احمد آباد	2,000/-	ملتان	2500/-	فیروز پور چھاؤنی	
حیدرآباد دکن	11,000/	کوٹری برج درکس		کراچی	2500/-		1500/-
سکندر آباد	8,000/-		2,000/-	لنڈن	2500/-	بمبئی	1500/-
بنگال پراونشل	7,000/	علی گڑھ	2,000/	آبادان	1500/-	گجرات	1000/-
پشاور	5,000/-	الہ آباد	2,000/	مردان	1400/-	کھاریاں	1000/-
امرت سر	4,000/-	جنیدیہ بغداد		پنجورد	1400/-	اوکاڑہ	1000/-
راولپنڈی	4,000/-		2,000/-	سکھر	1300/-	عارف والا	1000/-
دہلی	4,000/-	زنجبار	2,000/	بجے پور	1300/-	حیدرآباد سندھ	
کوئٹہ	4,000/-	دارالسلام افریقہ		سونگھڑہ	1300/-		1000/-
کلکتہ	4,000/-		2,000/-	لدھیانہ	1200/-	لکھنؤ	1000/-
سیالکوٹ شہر	3,000/	ٹبورہ	2,000/	عدن	1200/-	بھاگلپور	1000/-
نوشہرہ چھاؤنی	3,000/	جھنگ مگھیانہ		محمود آباد فارم	1100	جمشید پور	1000/-
فیروز پور شہر	3,000/-		1500/-	بٹالہ	1100/-	حیاسہ کلنڈنی	1000/
قصور شہر	3,000/	سرگودہ	1500/-	بھیرہ	1100/-	(باقی)	

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۹ اگست ۱۹۳۸ء تک بیرون ہند کے بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

نمبر	نام	نمبر	نام
732	Haji Mohd Maruf Sb Garoet Java	759	Masri Garoet Java.
733	Moch Sb "	760	Nji Mimi Sahibah Java
734	Astab " "	761	Nji Emok "
735	Hasan " "	762	Nji Moes "
736	M. Absijir "	763	Mad Hasih Sahib Java.
737	Endos "	764	Warsim Sb "
738	Endjan "	765	Sbrahim Sb "
739	Edi Sb "	766	Nji Emot Sahibah Java
740	Edo " "	767	Nji Ooh "
741	Manta " "	768	Nji Enejih "
742	Saroni " "	769	Mad Soeki "
743	Tjon " "	770	Nji Enda Sahibah Java
744	Sardji " "	771	Nji Tnot Sahibah Java
745	Mochamad Soetki Java	772	Nji Eras "
746	Tdjadji "	773	" Tandanng Sahibah Java
747	Endjas "	774	Nji Nio "
748	Oedjer "	775	Wardi Sb "
749	M. Soemodihardjo Java	776	Soekardi Sahib Java.
750	M. Adam "	777	Nji Tamah Sahib Java.
751	Sanoedji "	778	Sirodjal Ta Sahib Java
752	Ahmad "		
753	Ombi "		
754	Boechari "		
755	Tdjon Sb "		
756	M. Hoesen "		
757	Nji Emoeh Sahib Java		
758	Soedinta "		

الکتابُ وَالحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

(۲۸۶) گانا بجانا۔ اور مزامیر

ومن الناس من یشتری لھو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم و یتخذھا ھزوا اولئک لھم عذاب مھین (لقمان)

یعنی بعض آدمی لہو ولعب والی بات کو خریدتے ہیں۔ اور وہ لاعلمی میں اوروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ اور اسے معمولی چیز سمجھتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں وہ اپنی ہی توہین کرائیں گے یہاں لہو الحدیث، یا لہو ولعب والی بات سے بزرگوں نے گانا بجانا وغیرہ باتیں مراد لی ہیں۔ اور جب ایک آدمی ایسی بات کرتا ہے۔ تو محلہ والے یار دوست ضرور رونق دیکھ کر اس کے ہاں جمع ہو جاتے ہیں۔ وہ ان کو بھی گنہگار کرتا ہے۔ آج کل یہ چیزیں گریموفون اور ریڈیو کے لباس میں ظاہر ہوئی ہیں۔ اور راگ باجے کی سریلی آوازوں کا چسکا فیشن کے دلدادہ نوجوانوں کو اس میں گرفتار کر دیتا ہے۔ میں ایک قصبہ میں رہتا ہوں۔ وہاں دو درجن ریڈیو اور بیسیوں گریموفون ہیں۔ جو وقت بے وقت خصوصاً رات کو عشاء کے وقت بجتے ہیں۔ آس پاس کے لوگ بھی جمع ہو جاتے ہیں۔ اس طرح لہو ولعب کی مجلسیں لگتی ہیں۔ اور اخلاق پر یقیناً ان کا بُرا اثر پڑتا ہے۔ گانا خود مضر اخلاق۔ اور شہوانی جذبات کو ابھارتا ہے۔ اور پھر یہ غضب کہ ہر روز ایک نئی رنڈی ریڈیو میں اپنا کمال دکھاتی ہے۔ اور بہانہ یہ کہ خبریں اور علمی مضمون سُننے جاتے ہیں۔ غرض یہ سینما کی ایک شاخ ہے۔

تاجر لوگ تو نرخ کے لئے اسے لگواتے ہیں۔ اور بجائے روزانہ تار منگوانے کے یہ بہت سستا طریقہ نرخ معلوم کرنے کا ہے۔ مگر کیا ہی افسوس ہے ان لوگوں پر۔ جو نماز کے اوقات میں وقت لہو ولعب کے طور پر ان ناجائز مزامیر الشیطان کو کھولتے ہیں۔ اور اس آیت کے آخری حصہ کو پورا کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنی نہیں۔ بلکہ سلسلہ کے تقدس کی توہین کراتے ہیں۔ اور جو غیر لوگ ان کے یہ تماشے دیکھ کر سلسلہ سے بدظن ہوتے ہیں ان کا گناہ بھی سہیڑتے ہیں۔ کیونکہ پبلک گناہ کا سوسائٹی پر بہ نسبت پرائیویٹ گناہ کے بہت زیادہ اثر ہوتا ہے۔

(۲۸۷) معرفت اور وحی خفی

یہ ایک مشہور بات ہے۔ کہ جب انسان کا اللہ تعالیٰ سے اصلی تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ تو بیرونی علم کے سوا اسے معرفت بھی عطا ہوتی ہے جس سے وہ صحیح راستہ اور ہدایت حاصل کرتا رہتا ہے۔ اس معرفت کا کتابوں اور علوم مروجہ سے تعلق نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ خدا اور اس کے دل کے درمیان براہ راست ایک تار ہوتی ہے۔ جس سے روحانی تحریکیں اور اوامر و نواہی اس کے قلب پر وارد ہوتی ہیں۔ اور یہی معرفت۔ یا علم لدنی ہے۔ اس کے لئے پڑھو اس آیت کو ومن یؤمن باللہ یھد قلبہ واللہ بکل شیء علیم (تغابن)

یعنی جو بھی اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان لاتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ بھی اس کے دل کو براہ راست ہدایت کرتا رہتا ہے۔ خود بخود ہدایت کی باتیں اس کی سمجھ میں آتی رہتی ہیں۔ اور یہ نتیجہ ہے۔ خدائے علیم سے تعلق ہو جانے کا۔

(۲۸۸) بنی اسرائیل مصر میں کیوں لائے گئے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے اللہ تعالیٰ نے فلسطین کا ملک دینے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کو وہ ملک ملا۔ یہ چند صدیاں ان کو مصر میں رکھنے۔ اور وہاں مصائب اور بیگار وغیرہ میں مبتلا کرنے۔ اور پھر جنگلوں میں پھرتے رہنے کی کیا مصلحت تھی۔ کیوں نہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں ہی وہ وعدہ پورا کر دیا۔ سو واضح ہو۔ کہ اول تو خدا تعالیٰ نے کسی امن والے ملک میں ان کا خاندان آباد کر کے اور ان کی نسل کو تعدادی ترقی دے کر ایک بڑی قوم بنانا چاہتا تھا۔ دوسرے یہ کہ ان کو ایک مہذب اور متمدن ملک میں رکھ کر سوسائٹی۔ اور حکومت اور تہذیب کی باریکیوں سے آگاہ کرنا چاہتا تھا پھر آخر میں چونکہ جنگ بھی پیش آنے تھے اس لئے جنگلوں میں رکھ کر سخت زندگی اور جرأت و شجاعت ان کو سکھائی۔ غرض امن دے کر چند صدیوں میں ان کو لاکھوں بنا دیا۔ پھر بہترین حکومت اور تہذیب و تمدن سے ان کو واقف کر دیا پھر ان کو جنگی ٹریننگ دی۔ اس کے بعد کہا۔ کہ لو اب تم قابل ہو گئے ہو۔ یہ ملک سنبھالو۔ اور اس پر حکومت کرو۔ یہ درمیانی تکالیف سب ایک مطلب کے لئے۔ اور ان کے آئندہ کے فائدہ کے لئے تھیں۔ نہ کہ خواہ مخواہ کی ایذا رسانی کے لئے

(۲۸۹) ستر ہاتھ کی زنجیر

خذوہ فغلوہ ثم الجحیم صلوہ۔ ثم فی سلسلۃ ذرعھا سبعون ذراعا فاسلکوہ (الحاقہ)

یعنی قیامت میں جب مجرم حاضر کئے جائیں گے۔ تو حکم ہوگا۔ کہ ان کو پکڑ کر طوق ان کی گردن میں ڈال کر پھر جہنم جھونک دو۔ اور ستر ہاتھ کی ایک زنجیر سے انہیں جکڑ دو۔ اس آیت کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی ایک معنی بیان فرمائے ہیں۔ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ لیکن ایک اور معنی بھی جدید تحقیقاتِ علمی کی رو سے نکلے ہیں۔ وہ یہ کہ انسانی نطفہ میں جو کیڑا ہوتا ہے۔ خواہ مرد کا ہو۔ یا عورت کا۔ اس کے مرکزی حصہ میں ستر دانے ہوتے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک دانہ کسی عضو کی بناوٹ یا اخلاقی خصوصیت یا ذہنی قابلیت کا حامل اور اس کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ اور بطور ورثہ کے باپ یا ماں کی طرف سے آتا ہے۔ جب حمل ٹھہرتا ہے۔ تو دونوں کیڑے مدغم ہو کر ایک جان ہو جاتے ہیں اور اس میں اس طرح ۱۴۰ دانے ہو جاتے ہیں۔ جو ددھیال اور ننھیال کی تمام خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اس کے بعد پھر وہ کیڑا دو ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ اور ہر ایک ٹکڑے میں ملے جلے ستر ستر دانے ہوتے ہیں۔ ان دو میں سے صرف ایک ٹکڑے سے بچہ بنتا ہے۔ اور دوسرا ضائع کر دیا جاتا ہے اب اگر بچہ بننے والے حصہ کے ان ستر دانوں میں سے چالیس دانے باپ کے ہیں۔ اور تیس ماں کے تو بچہ باپ کی چالیس خصوصیات کا وارث ہوگا۔ اور ماں کی تیس خصوصیات کا۔ اگر ساٹھ دانے ماں کے ہیں۔ اور دس باپ کے تو علےٰ ہذا القیاس ساٹھ باتوں میں ماں سے مماثلت رکھے گا۔ اور صرف دس میں باپ سے یہ ستر کا عدد نسل انسانی کے لئے مخصوص ہے۔ دیگر مخلوقات کے نطفوں کے دانوں میں عدد کا فرق ہے۔ کسی کے مثلاً پچاس ہوتے ہیں۔ کسی کے بیس۔ اور یہی دانے بنیادی اینٹیں انسانی خصوصیات اور اخلاق اور قابلیتوں کی ہیں۔ اسی لئے جہنمی ان باتوں کے خراب کرنے اور بد استعمالی کی وجہ سے جہنم میں ستر ہاتھ کی زنجیر میں جکڑے جائیں گے اور وہاں یہی باریک دانے ستر ہاتھ کی ایک زنجیر کی شکل میں متمثل ہو جائیں گے۔ کیونکہ یہی انسانی فطرت کی بنیادی کڑیاں یا حلقے ہیں۔ اور ان کی اصلاح کے سوا انسان جنت میں جانے کے قابل نہیں ہوتا۔

ٹریکٹ اظہارِ حق پر ایک ناقدانہ نظر

(۳)

مولوی سمیع اللہ خان صاحب جالندہری جہاں بعض متنازعہ فیہ مسائل کی اصل حقیقت تک پہونچ گئے ہیں وہاں جیسا کہ ان کے ٹریکٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ بعض مسائل ایسے بھی ہیں۔ جن کے بارے میں وہ ابھی تک شدید غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ جن میں سے ایک مسئلہ ختم نبوت بھی ہے۔ اس کے متعلق وُہ اپنے ٹریکٹ کے صہ۹ پر لکھتے ہیں:۔

"قرآن حکیم واضح اور غیر مبہم الفاظ میں اعلان کرتا ہے۔ کہ جناب محمد صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور قرآن خدا تعالے کی آخری وحی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برخلاف تمام کتب سماویہ کے اللہ تعالے قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرماتا ہے۔۔۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ قریباً تمام مسلمان کسی نہ کسی طریق سے ختم المرسلین کے منکر ہیں"۔

"حضرت مسیح کی بعثت ثانی ختم المرسلین پر ایک کاری ضرب ہے۔ جناب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد اور کوئی نبی نہیں آسکتا۔ تو حضرت مسیح علیہ السلام کا تشریف لانا بھی قرین قیاس نہیں ہوسکتا۔ لیکن اہل سنت والجماعت حضرات بشدت اپنے اس عقیدہ پر قائم ہیں۔ جس کے معنے صاف یہ ہیں کہ وہ جناب محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ختم المرسلینی پر یقین نہیں رکھتے۔"

اس تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ مولوی صاحب موصوف قرآنی تعلیم کے مطابق حضرت عیسےٰ کی وفات کے قائل ہیں اور سنیوں کے اس عقیدہ کے بالکل خلاف ہیں کہ حضرت مسیح زندہ آسمان پر بجسد عنصری تشریف لے گئے ہیں۔ اور آپ قیامت کے قریب پھر اتریں گے۔" اور آپ کے اس خیال کے مطابق "جس طرح مسیح ناصری کی بعثت ثانی جناب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ختم المرسلینی کے خلاف ہے۔ اسی طرح مرزا صاحب کا دعوے مسیحیت بھی ختم المرسلینی کے عقیدہ کے مخالف ہے۔ اور اس باب میں احمدی اور غیر احمدی دونوں برابر کے مجرم ہیں کیونکہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نئے یا پرانے نبی کے آنے کے متعلق عقیدہ رکھنا قرآن مجید کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔" (اظہار حق صہ۱)

اس تحریر سے مندرجہ ذیل نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں۔

(۱) جماعت احمدیہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں سمجھتی۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوے مسیحیت ایسا سمجھنے سے مانع ہے۔

(۲) ہر قسم کی نبوت خواہ تشریعی ہو یا غیر تشریعی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوگئی۔ اور آپ کے بعد تا قیامت کسی قسم کا نبی نہیں آسکتا۔

(۳) چونکہ اہل سنت والجماعت بھی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جناب عیسےٰ کے منتظر ہیں۔ اور مرزا صاحب کا دعوے بھی مسیحیت کا تھا۔ اس لئے اس باب میں احمدی اور غیر احمدی دونوں برابر کے مجرم ہیں۔

اب میں مولوی صاحب کے ان خیالات کے ترتیب وار جواب عرض کرتا ہوُا مولوی صاحب نیز ایسے ہی خیالات رکھنے والے دوسرے اصحاب سے درخواست کرونگا۔ کہ وہ میرے جوابات کو گہری نظر سے دیکھیں۔ ان پر غور کریں۔ اور محض اپنے آبائی عقائد کی وجہ سے جو ان کے قلوب میں راسخ ہو چکے ہیں۔ قرآنی دلائل وحقائق اور اس کی عالمگیر تعلیم کا رد کر کے اپنے اوپر خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے بند نہ کریں۔

جماعت احمدیہ رسول کریمؐ کو خاتم النبیین یقین کرتی ہے

کسی شخص کسی مذہب یا کسی جماعت پر اعتراض ہمیشہ اس کے مسلمات سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ نہ کہ ایسے امور کی آڑ لے کر جن کو وہ خود بھی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ مثلاً مولوی سمیع اللہ صاحب وفات مسیح کے قائل ہیں۔ لیکن اگر کوئی دوسرا شخص جو خود بھی وفات مسیح کا قائل ہو۔ مولوی صاحب کی تحریرات سے غلط نتیجہ اخذ کرکے ان پر حیات مسیح کے عقیدے کا الزام لگا کر اس کے خلاف دلائل دینا شروع کردے۔ تو یقیناً ہر ایک دانا اس الزام لگانے والے کو ملزم قرار دے گا۔ اور کہے گا۔ کہ جب وہ شخص جس پر تم یہ الزام لگاتے ہو۔ کہ وہ حیات مسیح کا قائل ہے۔ انکار کر رہا ہے۔ اور صریح طور پر وفات مسیح کا مقر ہے۔ تو تمہارے ان دلائل سے کیا فائدہ۔ بعینہٖ آج ہمارے ساتھ ہمارے مخالف اسی طرح پیش آرہے ہیں۔

متعدد بار ہماری طرف سے اس بات کا اعلان کیا جاچکا ہے کہ جماعت احمدیہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتی ہے۔ اور اس وقت تک کوئی شخص جماعت احمدیہ میں داخل ہی نہیں ہوسکتا۔ جب تک اس بات کا اقرار نہ کرے۔ کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرے گا۔ اب غور طلب امر یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کیونکر اس عقیدہ کے خلاف عمل پیرا ہوسکتی ہے جس کے متعلق بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جنکا ہر قول ہر احمدی کے لئے واجب التسلیم ہے متعدد بار اپنی کتب میں بالتفصیل تحریر فرما دیا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔ ؎

ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں
دل سے ہیں خدام ختم المرسلیں

اسی طرح آپ فرماتے ہیں۔ "میرے پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ سب کچھ ببرکت پیروی حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم مجھکو ملا ہے" پھر اپنی کتاب چشمہ معرفت میں فرماتے ہیں۔ "آپ (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں۔ کہ ایک تو تمام کمالات نبوت آپ پر ختم ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ آپ کے بعد کوئی نئی شریعت لانیوالا رسول نہیں۔ اور نہ کوئی ایسا نبی ہے جو آپ کی امت سے باہر ہو"

اسی طرح متعدد جگہ آپ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تسلیم فرمایا ہے۔ ہمارے اس مسلمہ عقیدے کی اشاعت کے باوجود اگر کوئی شخص ہماری طرف ایسی بات منسوب کرتا ہے جو ہمارے عقائد میں شامل نہیں۔ تو اسکو خدا کے سامنے جوابدہ ہونا پڑیگا۔

رسول کریمؐ کے بعد نبی

باقی رہا یہ امر کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ مسیحیت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خاتمیت کے مانع ہے بالکل غلط ہے اور اسکی بنا محض یہ غلط خیال ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر قسم کی نبوت کا دروازہ بند ہے۔ اور کسی قسم کا نبی خواہ وہ تشریعی ہو یا غیر تشریعی نہیں آسکتا یہ عقیدہ مسلمانوں کے دلوں میں اس قدر گھر کر چکا ہے۔ کہ اسکے مقابل پر وہ قرآن شریف کے صاف وصریح ارشادات کی جو اسکے بالکل خلاف ہیں تکذیب کرنے سے نہیں رکتے۔ بے شک مسلمان اس وقت تک قابل مواخذہ نہیں سمجھے جاسکتے تھے جب تک کہ ان کو اس غلط عقیدہ سے کسی نے آگاہ نہیں کیا تھا۔ لیکن اب جبکہ یہ بات خدا کے مسیح نے ائمہ دین اور قرآن وحدیث سے بالکل غلط ثابت کردی ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کرکے اپنے پہلے عقیدہ سے رجوع کرے

چونکہ فی زمانہ اکثر مسلمان قرآن وحدیث اور اسلامی تعلیم سے ناواقف وبے بہرہ ہیں۔ اس لئے ان کے اعتقادات کی بنا ان سنی سنائی باتوں پر ہے جو غلط طور پر ان کے آباؤ اجداد اور روحانیت سے کورے مولوی ان کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں۔

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ نبوت کی دو اقسام ہیں:۔

اول۔ تشریعی نبوت جس کے ساتھ نئی شریعت اور نئے احکام ہوں۔

دوم۔ غیر تشریعی نبوت جس کے ساتھ نہ نئی شریعت اور نہ نئے احکام ہوں۔

غیر تشریعی نبی پہلی شریعت کا تابع ہوتا ہے۔ اور اس کے مطابق اصلاح کرتا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ انا انزلنا التوراۃ فیھا ھدیً و نور یحکم بھا النبیون الذین اسلموا۔ یعنی ہم نے موسےٰ پر توریت اتاری۔ اس میں ہدایت اور نور تھا۔ اسی کے مطابق وہ انبیاء فیصلہ کیا کرتے تھے۔ جو اس کے پیرو تھے۔ قرآن مجید کی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کئی نبی جو موسوی سلسلہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد ہوئے نئی شریعت کے حامل نہ تھے۔ بلکہ توریت کی تعلیم کو ہی پیش کرتے تھے۔

پہلی قسم کی نبوت یعنی تشریعی نبوت کے متعلق تو ہم دوسرے مسلمانوں کے ساتھ متفق ہیں۔ اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد تاقیامت کوئی تشریعی نبی نہیں آسکتا۔ اور نہ کوئی ایسا نبی آسکتا ہے۔ جو قرآن کریم کو منسوخ کرکے کسی نئی شریعت کا حامل ہو۔ کیونکہ قرآن کریم جیسی مکمل کتاب قیامت تک کے لئے کافی ہے۔ اور اس کی موجودگی میں کسی نئی شریعت کی ضرورت نہیں۔ لیکن دوسری قسم کی غیر تشریعی نبوت کے متعلق ہمیں دوسرے مسلمانوں سے اختلاف ہے کیونکہ ان کے عقیدہ کے خلاف تعلیم اسلامی اور احکام قرآنی اس بات کے شاہد ہیں۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد غیر تشریعی نبی آپ کی امت میں اور آپ کی اتباع میں آتے رہیں گے۔ جو آپ کے دین اسلام کی تجدید آپ ہی کی شریعت کے مطابق کریں گے۔

اسی قسم کی غیر تشریعی نبوت کا دعوےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہے۔ جس کی تائید میں احکام قرآنی اور تعلیم اسلامی گواہ ہے! اسی لئے آپ کا اس قسم کا دعوےٰ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے میں کسی قسم کی روک نہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"میری مراد نبوت سے یہ نہیں۔ کہ میں نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں۔ یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں۔ صرف میری مراد نبوت سے سے کثرت مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے ہے۔" (حقیقۃ الوحی)

پھر فرماتے ہیں:۔

"ہم نبی ہیں۔ ہاں یہ نبوت تشریعی نہیں۔ جو کتاب کو منسوخ کرے اور نئی کتاب لائے۔ ایسے دعوے کو تو ہم کفر سمجھتے ہیں۔" (اخبار بدر ۱۹۰۸ء)

اسی طرح ایک غلطی کے ازالہ میں فرماتے ہیں:۔

"جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے صرف ان معنوں سے کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں۔ اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔۔۔۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کرکے اور اپنے لئے اس کا نام پاکر اس کے واسطہ سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے۔ رسول اور نبی ہوں۔" م

۴ ان حوالجات سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ محض غیر تشریعی نبوت کا تھا۔ جو آپ کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہوئی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا اسلام میں ایسی نبوت کا دروازہ کھلا ہے یا نہیں جس قسم کی نبوت کا دعویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تھا۔ اگر قرآن کریم احادیث اور اقوال آئمہ سلف سے ثابت ہو جائے کہ ایسی غیر تشریعی نبوت کا دروازہ تاقیامت کھلا ہے۔ تو ظاہر ہو جائیگا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ نبوت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے رتبہ ☆

انتظارِ حضرت کرشن علیہ السلام

دنیا میں ہرطرف گمراہی وضلالت کا دور دورہ ہے۔ مادیت اور دہریت کا جو سیلاب آیا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے ہر قوم اور ہر مذہب کے پیرو کیا ہندو اور کیا مسلمان ایک زبردست مصلح اور مہدی کا اشد انتظار کر رہے ہیں۔ حال ہی میں ملاپ کا کرشن نمبر شائع ہوا ہے۔ جس میں کئی ایک نظموں میں حضرت کرشن جی مہاراج کے آنے کا یہی زمانہ بتلایا گیا ہے اور فی الواقعہ یہی زمانہ ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ کے موعود کرشن علیہ السلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام قادیان میں آچکے ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو آپ کی غلامی کو صد فخر سمجھتے ہیں۔ ذیل میں ان نظموں کا اقتباس دیا جاتا ہے۔

۱۔ بسمل الہ آبادی "ضرورت ہے کرشن کی" کے عنوان سے لکھتے ہیں:۔

بسمل اٹھا ہے فتنہ زمانے میں ہر طرف
بھارت کو ایسے وقت ضرورت ہے کرشن کی

۲۔ سیماب الہ آبادی لکھتے ہیں

"جب مذہب پہ زد آتی ہے
اور دہریت بڑھ جاتی ہے
جب روح پہ غفلت چھاتی ہے
اور مادیت انگڑاتی ہے
اس وقت میں پیدا ہوتا ہوں
جب ظلم کا ہوتا ہے چرچا
مٹتی ہے جہاں سے رسم وفا
جب مذہب اور صداقت کا
احساس نہیں کرتی دنیا
اس وقت میں پیدا ہوتا ہوں"

۳۔ بابو کشن لال ثاقب بریلوی لکھتے ہیں:۔

"اے پیارے کرشن آجا
پھر بانسری بجا جا"

۴۔ شری یت ایم۔ پی کیدار آئی ڈی۔ ڈی لاہور صاحب کہتے ہیں

کیا نہیں آؤ گے؟
پاپ کا سنگھار کرنے نہیں آؤگے
دھرم کا ادھار کرنے نہیں آؤگے
بھگتوں سے پیار کرنے نہیں آؤگے
بھارت کا سنکٹ ہرنے نہیں آؤگے

۵۔ خان محمد صابر سکرٹری بزم ادب خانقاہ ڈوگراں کہتے ہیں:۔

مطلع ہند پہ ہیں ظلم کے بادل چھائے
اے مرے شام سدرشن کو سنبھالے آجا
ظلمت جبر میں پھر ایک جہاں ہے پنہاں
اے مرے سانولے روحوں کے اجالے آجا
ظلم ادبار کے اب حد سے بڑھے جاتے ہیں
ہم کو رسوائی وذلت سے بچالے آجا
تیری رحمت کا ہے دنیا میں سہارا ہم کو
رحم کر رحم غریبوں کو بچالے آجا

۶۔ ملاپ جنم اشٹمی نمبر میں جناب مائل انبالوی کہتے ہیں:۔

ایک رادھا کیا ہزاروں گوپیاں ہیں بیقرار
جن کی ساری زندگی کا ایک تو ہی راز ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام ہے۔

"ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما گیتا میں لکھی ہے۔"

اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالےٰ نے آپ کو حضرت کرشن جی کا بھی مثیل بنا کر بھیجا

تحریک جدید سال چہارم کا وعدہ سو فیصدی پورا کرنیوالے احباب

بابو عبد الحمید صاحب شملہ ۲۱۰/-
چوہدری غلام احمد صاحب مینیجر احمد آباد سندھ ۶۰/-
حامد حسین خانصاحب پنشنر محلہ دارالبرکات ۳۰/-
حافظ عبد السلام صاحب امیر جماعت شملہ ۱۷۶/-
اہلیہ صاحبہ حافظ مبین الحق صاحب امرتسر ۵/-
مستری محمد یعقوب صاحب مردان حال سیالکوٹ ۳۰/-
مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی معہ اہلیہ صاحبہ قادیان ۷/-
میاں حسن الدین صاحب بھاٹی دروازہ لاہور ۵/-
حافظ محمد حسین صاحب لاہور ۱۰/-
قریشی محمد اسمٰعیل صاحب " ۵/-
محمد بشیر صاحب و عبد المجید صاحب " ۲۳/-
سائیں دتا صاحب " ۵/-
ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی بھوانی ۱۰۰/-
میاں محمد یونس صاحب بمبئی ۵/-
سید غلام حسین صاحب بھوپال ۱۱۵/-
شیخ مظفر احمد صاحب احمد نگر دکن ۳۱/-
محمد مہر صاحب ظفروال ۶/-
غلام احمد صاحب دیہی ٹیچر مظفر گڑھ ۵/-
بابو محمد نصر اللہ صاحب پنشنر قادیان ۲۰/-
عبد الغنی صاحب پہاڑنگ چک ۱۲۶ ۵/-
اہلیہ حامد حسین خان صاحب ۵/-
مولوی عبد الجبار صاحب شتی نگر ۵/-
ماسٹر غلام احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ککھی ۲۰/-
اہلیہ صاحبہ شیخ نور الدین صاحب محلہ ریتی چھلہ ۵/-
اہلیہ صاحبہ قریشی محمد افضل صاحب محلہ ریتی چھلہ ۵/-
منشی حمید اللہ صاحب مہدی پور ۸/-
میاں خیر الدین صاحب گنتھو دالی ۵/-
" عبد اللہ صاحب کھیوہ باجوہ ۵/-
" گل محمد صاحب کوٹری سندھ ۵/-
" کریم اللہ صاحب تہال گجرات ۵/-
" مبین الدین صاحب " ۵/-

تاج الدین صاحب تہال گجرات ۵/-
ڈاکٹر محمد ظہور صاحب گنگوہ ۷/-
چوہدری غلام رسول صاحب وزیر آباد ۱۰/-
حاجی محمد ابراہیم صاحب سلیکا پنور ۴۰/-
اسد اللہ خان صاحب " ۵/-
حکیم محمد یعقوب صاحب لاہور ۵/-
شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی قادیان ۳۵/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اسحٰق صاحب لاہور ۱۰/-
امۃ اللہ صاحب بنت مرزا محمد صادق صاحب لاہور ۵/-
میاں محمد رمضان صاحب پٹیالہ ۵/-
شیخ محمد کرم الٰہی صاحب " ۲۰/-
بابو محمد بشیر صاحب ایم اے " ۲۰/-
شیخ مولا بخش صاحب بڈھا دانجا ۵/-
شیخ عبد المنان صاحب قادیان ۵/-
والدہ صاحبہ چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں ۵/-
زینب بی بی صاحبہ ہمشیرہ چوہدری سلطان احمد صاحب کھاریاں ۵/-
ملک عبد اللہ خان صاحب معہ اہلیہ صاحبہ و دختر ایمن آباد ۱۵/-
شیخ محمد امین صاحب " ۵/-
چوہدری غلام حیدر صاحب لنگے ضلع گجرات ۵/-
بابو غلام رسول صاحب معہ اہلیہ فیض باغ لاہور ۱۵/-
منشی برکت علی صاحب منٹگمری ۳۴/-
مولوی عبد المنان صاحب عمر علیگڑھ ۶۰/-
چوہدری مہتاب الدین صاحب منٹگمری ۲۰/-
سید عبد الرحیم صاحب کوئٹہ ۵/-
مسٹر منظور احمد صاحب " ۵۰/-
چوہدری نذیر احمد صاحب کڑیانوالہ ۵/-
سید محمود علی شاہ صاحب میرپور خاص ۱۲/-
ملک محمد بوٹا صاحب شیخ پور ۵/-
عائشہ صاحبہ اہلیہ بابو محمد ایوب صاحب محلہ دار الرحمت ۱۵/-
چوہدری عبد الکریم صاحب سول لائن لاہور ۳۵/-
بابو غلام رسول صاحب کوچہ چابک سواراں لاہور ۱۵/-

بابو محمد جمیل صاحب نگل باغبانان ۳۰/-
بنت حافظ مبین الحق صاحب امرتسر ۵/-
میاں محمود احمد صاحب طالبعلم " ۵/-
بابو احمد جان صاحب گنج لاہور ۳۰/-
چوہدری عبد الرحمٰن صاحب " " ۱۵/-
اہلیہ صاحبہ مستری غلام حیدر صاحب گنج لاہور ۵/-
ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب معہ اہلیہ دہلی ۲۲۰/-
چوہدری علی احمد صاحب دہلی ۵/-
چوہدری محمد تقی صاحب معہ والدین دہلی ۷۵/-
میر انتظار حسین صاحب دہلی ۱۱/-
محترمہ شعر سلطانہ صاحبہ " ۱۵/-
میاں کرم داد صاحب دوالمیال ۵/-
" فتح علی صاحب " ۵/-
چوہدری غلام رسول صاحب مالوکے تتلے ۵/-
" بڈھے خان صاحب " ۵/-

بابو عزیز احمد صاحب چونیاں لاہور ۲۴/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب پلیڈر مانسہ منڈی ۱۵/-
چوہدری غلام محمد صاحب گرداور بھگلانہ ۷/-
" خسرو خان صاحب " ۵/-
بابو فضل کریم صاحب دارالسلام افریقہ ۶۰/-
شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر سول لائن لاہور ۱۰۰/-
اہلیہ صاحبہ شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر سول لائن لاہور ۱۵/-
شیخ عبد النور صاحب پسر شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر سول لائن لاہور ۵/-
شیخ عبد الباری صاحب پسر شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر سول لائن لاہور ۵/-
سارہ بیگم صاحبہ بنت شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر سول لائن لاہور ۵/-
سلمیٰ بیگم صاحبہ بنت شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر سول لائن لاہور ۵/-
بشریٰ بیگم صاحبہ بنت شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر سول لائن لاہور ۵/-

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

چندہ کے بقایا جات سابقہ

بجٹ میں پیش کردہ شمار و اعداد کے معائنہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت سی جماعتیں ایسی ہیں۔ جن کے ذمہ سالانہ بجٹ کے مقابلہ میں سابقہ بقایا جات مرکزی ریکارڈ کے رو سے بہت زیادہ ہیں۔ جماعتوں کے عہدہ داران کو چاہیئے کہ ان بقایوں کو جلد سے جلد وصول کرنے کی پوری کوشش کریں۔ ہاں اگر کوئی رقوم ایسے احباب کے ذمہ ہوں۔ جو کسی دوسری جگہ چلے گئے ہیں۔ یا کسی اور معقول وجہ سے کوئی بقایا جات ناقابل وصول ہو گئے ہوں۔ تو عہدہ داران مقامی کو چاہیئے کہ صحیح وجوہ کو معہ ثبوت یا دلائل پیش کر کے ایسی (ناقابل وصول) رقموں کو اپنے بجٹوں سے خارج کرائیں۔ اس قسم کی درخواستوں کا انتظار ۳۱ مارچ ۳۹ء تک کیا جائے گا۔ اس کے بعد جو بقایا جات رہ جائینگے ان کے ادا کرنے کی ذمہ داری آئندہ ان جماعتوں پر قائم ہو جائے گی۔ اور پھر کوئی عذر قابل پذیرائی نہ ہو گا۔

ناظر بیت المال۔ قادیان

اعلان

آئندہ سہ سالہ انتخاب کے سلسلہ میں حافظ عبد السلام صاحب امیر جماعت احمدیہ شملہ کو جماعت احمدیہ شملہ کے لئے امین کے عہدہ کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال

رائیل انڈین نیوی

رائیل انڈین نیوی کی کمیونیکیشن برانچ میں بھرتی ستمبر کے اواخر میں ہوگی۔ منتخب شدہ امیدوار بارہ سال کی عملی سروس سمندر میں اور دس سال کے لئے رائیل انڈین نیوی کی ریزرو سروس کے پابند ہونگے۔

قابلیت۔ مسلم۔ عیسائی۔ اور اینگلو انڈین لڑکے جن کی عمر پندرہ سے سولہ سال تک ہو میٹریکیولیشن یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس ہوں۔ انگریزی کی علمیت اچھی ہو۔ خوشخط ہوں۔ اور سخت طبی معائنہ میں پاس ہوں۔ تنخواہ۔ رہائش۔ وردی اور راشن مفت ہوگا۔ اور اس کے علاوہ پہلے دو سال جبکہ امیدوار ٹریننگ حاصل کر رہا ہوگا۔ پندرہ روپیہ ماہوار ملیں گے۔ اس کے بعد ۲۶/۰/۰ ماہوار سے شروع ہو کر مختلف مدارج طے کرنے کے ساتھ ترقی ہوتی جائیگی جو ۱۲۰/۰/۰ روپے تک ہوگی۔ اور قریبًا پندرہ سال کی ملازمت کے بعد ہو سکے گی۔ اس سے آگے بھی منتخب شدہ امیدواروں کے لئے وارنٹ رینک میں ترقی کا میدان کھلا ہے۔ اور جہاں تنخواہ ۱۳۰/۰/۰ سے شروع ہو کر ۲۰۰/۰/۰ تک ہوگی۔

مشروط طور پر منتخب شدہ امیدواروں کو ریلوے کا پاس بمبئی آنے کے لئے دیا جائے گا۔ جہاں ان کا آخری امتحان ہوگا۔ جملہ تفاصیل تنخواہ رخصت وغیرہ کے متعلق حاصل کرنے نیز درخواستیں بھیجنے کا پتہ حسب ذیل ہے۔

سکواڈرن سگنل آفیسر نیوی آفس
بمبئی

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن لیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۰ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ بنئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد ہو کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ :۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دوا خانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ :۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

میلتھوفین
مایوس مریض دانتوں کا مسیحا

دنیا بھر کے حکیم اور ڈاکٹروں کا اتفاق ہے۔ کہ بہت سی بیماریاں دانتوں کی خرابی سے لاحق ہوتی ہیں۔ دانت اگر ہلتے ہوں۔ مسوڑھے پھولے ہوئے ہوں اور ان سے خون بہتا ہو۔ منہ سے بو آتی ہو۔ گلا اکثر خراب رہتا ہو۔ زکام بار بار تکلیف دیتا ہو۔ غرض جملہ امراض دندان میں میلتھوفین سے بہتر کوئی دوائی آج تک ایجاد نہیں ہوئی۔ خوشذائقہ کم خرچ۔ لاتعداد آدمیوں کے دانت ہمیشہ کے لئے صحیح اور تندرست ہو گئے ہیں۔ تندرست دانتوں اور مسوڑوں میں اس کا استعمال آئندہ جملہ خرابیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ آزمائش شرط ہے دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ماڈرن میڈیکل سٹور بازار حکیماں لاہور

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے۔ ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفا خانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں شاید دو روپے آٹھ آنے (عہ/) ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا لینا۔

نیو فیشن سپیشل کٹ پیس بنڈل

قیمت 30/- پنچ پونڈ 15 — وزن 15 پونڈ قیمت 30/-

سوداگران کلاتھ و کٹ پیس غور سے پڑھیں

آپ کو یہ تو اچھی طرح معلوم ہے کہ اس وقت ہر شخص نئے فیشن نئے ڈیزائن کے کپڑا کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ اس وقت وہی دکاندار کامیاب ہو رہا ہے جو اپنی دکان میں نئے سے نئے فیشن کا کپڑا رکھتا ہے۔ آپ کو اس سے بہتر اس سے اعلیٰ اس سے کفایت اور فیشن ایبل بنڈل نہیں ملیگا۔ آپ صرف ایک بنڈل بطور نمونہ منگوا کر ہماری سچائی اور ایمانداری کا امتحان کر سکتے ہیں۔

ہمارے خرچہ پر واپس اگر ہمارا یہ بنڈل آپکے ناپسند ہو یا تحریر کے مطابق نہ ہو یا فائدہ مند نہ ہو تو ہمارے خرچہ پر واپس کر سکتے ہیں۔

نیو فیشن سپیشل مکس بنڈل وزن 15 پونڈ قیمت تیس -/30 روپیہ۔ اس بنڈل میں ریشمی نیو فیشن چھینٹ برائے زنانہ سوٹ وغیرہ۔ ریشمی مورکین رنگین نیو فیشن شرٹنگ کلاتھ۔ برائے مردانہ قمیص وغیرہ ریشمی سلیپنگ کلاتھ۔ وائل رنگین۔ وائل پھولدار۔ ریشمی ساڑھی کلاتھ پھولدار۔ پاپلین دھاری دار۔ پاپلین رنگین۔ ٹکولین فسٹ کوالٹی وغیرہ وغیرہ ٹکڑے 5 گز سے 15 گز تک۔ قیمت 15 پونڈ -/30 علاوہ خرچہ۔

نوٹ۔ آرڈر کے ہمراہ ۱/۴ قیمت پیشگی آنی ضروری ہے۔

خاص رعایت۔ کل قیمت پیشگی آنے پر پیکنگ رجسٹری مزدوری خرچہ معاف ہوگا۔

مینیجر مسلم کمپنی لدھیانہ پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ناگپور ۳۰ اگست - سی۔ پی کے کابینہ میں ہریجن وزیر کو شامل کرنے کے مطالبہ کی گاندھی جی کی طرف سے عدم منظوری پر ہری جنوں نے شیو گاؤں میں جو ستیہ گرہ شروع کر رکھی ہے۔ اس کے متعلق گاندھی جی نے ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں انہیں مخاطب کر کے لکھا ہے کہ خواہ کچھ ہو۔ تم لوگوں کی بھوک ہڑتال مجھ پر کوئی اثر نہیں کر سکتی۔ بھوک ہڑتال کر کے کسی کو کوئی بات ماننے پر مجبور کرنا درست نہیں۔ اس سلسلہ میں کوئی ایجی ٹیشن مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔

لنڈن ۳۰ اگست - برطانوی وزارت کے امروزہ اجلاس میں لارڈ ہیلی فیکس نے مسئلہ زیچوسلواکیہ کے متعلق ایک مکمل رپورٹ پیش کی۔ برطانیہ کی پالیسی یہ ہے کہ اس ملک کی متخاصم جماعتوں میں آبرومندانہ سمجھوتہ کی کوشش کی جائے اور اگر نوبت جنگ تک پہنچ جائے۔ تو اس ملک کی حفاظت کی جائے۔

بمبئی ۳۰ اگست - روزنامہ الہلال سے حکومت نے جو ضمانت طلب کی تھی لے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اخبار مذکور نے معافی مانگ لی ہے۔

دہلی ۳۰ اگست - الہ آباد میں جس ہندو مسلم فساد کی خبر کل کے پرچہ میں دی جا چکی ہے۔ ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار کے بیان کے مطابق وہ اس طرح شروع ہوا۔ کہ ہندوؤں کا ایک جلوس گذر رہا تھا کہ ایک مسجد کے قریب چند مسلمان لڑکوں نے آگے بڑھ کر ان سے کہا۔ کہ مسجد میں نماز ہو رہی ہے اس لئے آپ لوگ خاموشی سے گذر جائیں۔ اس پر ہندوؤں نے ان پر حملہ کر دیا۔ کل مجروحین پندرہ ہیں جو سب کے سب مسلمان ہیں۔

لاہور ۳۰ اگست - پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی کے جنرل سکرٹری نے ماتحت کمیٹیوں کے نام ایک گشتی مراسلت ارسال کی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ ۴ روالے کانگرسی ممبروں کو زرعی قوانین کے خلاف ایجی ٹیشن میں حصہ لینے کی اجازت ہے کہا جاتا ہے کہ یہ اقدام اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ ساہوکار اور بنئے کانگرس سے الگ نہ ہو جائیں۔ مسلمان تو پہلے ہی کنارہ کش ہے اگر یہ لوگ بھی علیحدہ ہو گئے۔ تو پنجاب سے کانگرس کا جنازہ نکل جائے گا۔

دہلی ۳۰ اگست - قلعہ دہلی کے عجائب گھر میں چور روشندانوں کے ذریعہ داخل ہوئے۔ اور آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ مرحوم کی ملکہ زینت النساء کے چار زیورات اور چار کپڑے لے گئے۔

کراچی ۳۰ اگست - ایک غیر سندھی کو بطور پرنسپل مقرر کرنے پر مدرسہ سکول کے ۲۰۰ طلباء نے آج ہڑتال کر دی اور دروازہ پر پکٹنگ کیا۔ ایک سکول ماسٹر کو زدوکوب بھی کیا گیا۔ پولیس کی امداد طلب کی گئی۔ جس نے آ کر ۱۳ طلباء کو گرفتار کر لیا۔ مگر وہ شام کو رہا کر دیئے گئے۔

ناگپور ۳۰ اگست - سی پی اسمبلی کے حزب مخالف کے ایک رکن نے ایک ریزولیوشن اسمبلی میں پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس کا ملخص یہ ہے کہ مجلس وزراء کے کسی وزیر کو کانگرس ورکنگ کمیٹی کے سامنے جواب دہ یا اس کے ماتحت نہیں رہنا چاہئے یہ ریزولیوشن ڈاکٹر کھارے کے حامیوں کی طرف سے پیش کیا جا رہا ہے۔

حیدر آباد دکن ۲۹ اگست - حضور نظام کی چون سالہ سالگرہ پر فوج اور پولیس کی پریڈ کے بعد جوبلی ہال میں ایک دربار منعقد ہوا۔ ڈنر کے بعد حضور نظام نے ایک تقریر کی جس میں کہا کہ شروع سے اب تک ہمارے خاندان کے حکمرانوں نے رعایا کے دلوں پر حکومت کی ہے۔ اور کبھی کسی مذہب یا قوم کے متعلق جانبداری سے کام نہیں لیا۔ اور آئندہ بھی ہمارا یہی طرز عمل رہے گا۔ آپ کی پیدائش ۱۸۸۶ء میں ہوئی تھی۔ اور آپ ۲۷ سال سے سریر آرائے سلطنت ہیں۔

مدراس ۳۰ اگست - حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ جو ڈاکٹر سرکاری ملازم ہیں۔ ان کو پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت نہیں۔ اس فیصلہ کی تنسیخ کے لئے میڈیکل ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے وزیر صحت سے ملاقات کی۔ جس نے وفد کی معروضات پر غور کرنے کا وعدہ کیا۔

شملہ ۳۰ اگست - پرتاپ راوی ہے کہ اسمبلی کے حلقوں میں یہ افواہ زوروں پر ہے کہ گورنر پنجاب نے اراضیات مرہونہ کی واگذاری کے بل کی منظوری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اور اس میں بعض ترامیم پیش کی ہیں۔ اس لئے اب یہ بل مجوزہ ترامیم کے ساتھ دوبارہ پیش ہو گا۔ (یہ خبر غیر مصدقہ ہے)

سری نگر ۳۰ اگست - وزیر اعظم معہ دو دیگر وزراء کے موٹر میں جا رہے تھے کہ موٹر پر ہجوم نے پتھر برسائے جس سے ان کو معمولی ضربات آئیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ آئندہ پتھر پھینکنے والوں پر گولی چلائی جائے گی۔ شہر میں ابھی تک ہڑتال ہے۔ فوج بلائی گئی ہے مگر ابھی شہر اس کے حوالہ نہیں کیا گیا۔ شیخ محمد عبد اللہ اور دیگر لیڈروں پر دفعہ ۱۲۴ کی خلاف ورزی کے مقدمہ کی آج سماعت ہوئی۔ مگر فیصلہ محفوظ رکھا گیا۔ آج بعض اور گرفتاریاں بھی عمل میں آئی ہیں۔ ملزمین نے عدالتی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ اور کہا کہ ہمیں موجودہ نظام حکومت پر کوئی اعتبار نہیں۔

ڈیرہ دون ۳۰ اگست - دریائے نامی پر ایک پہاڑی بند کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے ریاست ٹیری (گڑھوال) میں ایک خطرناک سیلاب آیا جس کے آگے انسان اور مویشی خس و خاشاک کی طرح بہہ گئے۔ سینکڑوں جانیں تلف ہو چکی ہیں۔ اور کئی دیہات بالکل برباد ہو گئے ہیں۔

کوہاٹ ۳۰ اگست - صوبہ سرحد کے محکمہ تعلیم نے حکم دیا ہے کہ آئندہ صرف وہی استاد پرائیویٹ امتحانات دے سکیں گے جن کا نتیجہ ۷۵ فیصدی ہو۔ نیز ایک امتحان کے بعد دوسرا تین سال بعد دیا جا سکے گا۔

شملہ ۳۰ اگست - بھائی پرمانند نے مرکزی اسمبلی میں ایک تحریک التوا پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تا دہلی کے شیو مندر کے متعلق چیف کمشنر کے جواب سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کیا جا سکے۔

پشاور ۳۰ اگست - غلہ ڈھیر میں کسانوں کی ستیہ گرہ سے صورت حالات بہت نازک ہو گئی ہے۔ آج ہی ۲۴۰ کسان گرفتار ہوئے ہیں۔ جن میں سرکردہ سوشلسٹ اور کانگرسی کارکن شامل ہیں۔

رنگون ۳۰ اگست - بودھوں اور دوسرے برمیوں نے ہندوستانی مسلمانوں پر پھر اکا دکا حملے شروع کر دیئے ہیں۔ آتشزدگی اور لوٹ مار کی وارداتیں بھی ہو رہی ہیں۔ ہندوستانیوں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ اتوار کے روز پولیس کو مجبوراً بلوائیوں کے ہجوم پر گولی چلانی پڑی۔

لاہور ۳۰ اگست - نارورن انڈیا کارپوریشن لمیٹڈ لاہور نے جرمنی کی ایک فرم کے خلاف جو ایڈلر اور ذرکوپ نامی سلائی کی مشینوں کی مشہور فرم ہے معاہدہ کی خلاف ورزی کا دعویٰ دائر کر رکھا تھا۔ آج سب جج لاہور نے فرم مذکور کے خلاف ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی ڈگری دی ہے۔

پٹنہ ۳۰ اگست - مونگھیر کے قریب موضع الواڑی میں سترہ مسلمانوں کی گرفتاری کی خبر گذشتہ پرچہ میں دی جا چکی ہے۔ کیونکہ انہوں نے کہا تھا۔ کہ ذبح گاؤ ہمارا مذہبی حق ہے۔ اسی سلسلہ میں پانچ اور مسلمان گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ نقض امن کے احتمال کے پیش نظر چار ہندو بھی پکڑے گئے تھے۔ مگر بعد میں انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔

بیت المقدس ۳۰ اگست - حکومت نے فوج میں یہودیوں کی عام بھرتی کا اعلان کر دیا ہے۔ جنہیں یہودی آبادیوں کی حفاظت پر مامور کیا جائے گا۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی